13665 ـ اگر کسی شخص کے بدن یا لباس میں نجاست لگ جائے تو کیا اس کے لیے وضوء یا غسل کرنا لازم ہے ؟

سوال

میں ایك موضوع كے متعلق سوال كرنا چاہتا ہوں مجھے اس میں اشكال ہے، ایك بار لیٹرین میں ٹشو پیپر زیادہ پھیل گئے جس كی بنا پر لیٹرین بن ہو گئی تو میں نے اسے كھولنے كے لیے پانی بہایا لیكن كامیابی حاصل نہ ہوئی، بالآخر میں نے اپنا دایاں ہاتھ لیٹرین كے سوراخ میں داخل كیا تو میرا بازو كہنی تك پانی میں ڈوب گیا.
كیا اس حالت سے پاك صاف ہونے كے لیے مجھے غسل كرنا ضروری ہے، یا كہ صابن اور پانی كے ساتھ بازو دھو كر وضوء كرنا ہی كافی ہوگا ؟
اور كیا اس حالت میں میری نماز قبول ہو گی، میں نے آپ كی ویب سائٹ پر اس كے متعلق سوال و جواب كا مطالعہ كیا ہے، اور اسی طرح میں نے ان حالات كا بھی مطالعہ كیا ہے جن سے غسل واجب ہوتا ہے، لیكن میں اس مسئلہ سے چھٹكارا چاہتا ہوں كیونكہ مجھے اس نے پریشان كر دیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر انسان باوضوء ہو اور اس كے بدن یا لباس میں نجاست لگ جائے تو اس سے اس كا وضوء متاثر نہیں ہوتا، كیونكہ نواقض وضوء میں سے كوئی چیز حاصل نہیں ہوئی، لیكن اس كے لیے زیادہ سے زیادہ یہی ہے كہ وہ اس نجاست كو اپنے بدن یا لباس سے دھو دے، اور اپنے اسی وضوء سے نماز ادا كر لے تو اس میں كوئی حرج نہیں.

دیكھیں: المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (3 / 23).

آپ سوال نمبر (5212) كے جواب كا مطالعہ بھی كریں.

آپ كو چاہیے تھا كہ آپ اس نجاست كو اپنے بائیں ہاتھ سے ختم كرتے نہ كہ دائیں ہاتھ سے، اور اگر آپ ضرورت كی بنا پر نجس پانی میں ہاتھ ڈالنا چاہیں ـ مثلا لیٹرین یا گٹر كے سوراخ میں ـ جس طرح سوال میں مذكور ہے تو آپ ننگے ہاتھ پانی میں ڈالیں بلكہ ان پر دستانے وغیرہ پہن لیں، اور اگر آپ كے پاس كوئی چیز نہ ہو اور آپ كو نجاست زائل كرنا پڑے تو بائیں ہاتھ سے كریں نہ كہ دائیں ہاتھ سے.

والله اعلم .